﴿فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ﴾

''پس تو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار کہ (کہیں) تو بھی سزا کے قابل بن جائے۔'' [سورہ الشعراء:213]

غیر اللہ کو پکارنا قوموں کو اللہ کے عذاب کا مستحق بنا دیتا ہے

قدرتی آفات، معیشت کی تنگی، بے رحم حکمران، گروہوں کی باہمی لڑائیاں یہ سب عذاب کی صورتیں ہیں

آج ہمیں اپنی مصیبتوں اور پریشانیوں کو اسی تناظر میں دیکھنا چاہیے

ملک کی فضائیں غیر اللہ کو دی جانے والی صداؤں سے گونج رہی ہیں

پریشانیوں سے نجات کیلئے وطن عزیز کی فضاؤں کو توحید کے نغموں سے معمور کرنا ہوگا

کراچی (درس قرآن) پاکستان میں گزشتہ چھ سالوں میں 5 بڑی قدرتی آفات آئی ہیں 2005ء کے زلزلہ اس کے بعد بلوچستان میں زلزلہ اس کے بعد بلوچستان میں تباہ کن سیلاب اسی طرح گزشتہ سال پاکستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک خوفناک سیلاب اور اس سال سندھ میں صدی کی شدید بارشوں کے باعث آنے والا سیلاب گویا پے در پے اللہ کی طرف سے ہمیں انتباہ کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح عذاب کی دوسری صورتیں بھی نظر آتی ہیں۔ معیشت تنگ ہے حکمران بے رحم ہیں، نسل، زبان اور فرقوں کی بنیاد پر قوم تقسیم در تقسیم اور ایک دوسرے کو ختم کر دینا چاہتے ہیں۔ اسی طرح ڈینگی وائرس ہے۔ غیر ملکی مداخلت اور گمراہ کن فہم دین رکھنے والوں کی ظالمانہ سیاست ہے الغرض چاروں طرف سے ہم بحیثیت قوم خود کو اللہ کے غضب کا شکار پاتے ہیں۔ اگر ہم گزشتہ 20 سالوں کا جائزہ لیں تو احساس ہوتا ہے کہ ہماری تکلیفیں اور پریشانیاں بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں۔ تجزیہ کیا جائے تو اللہ کی ناراضگی کے کئی اسباب ہیں بلکہ ہم تو اپنے ہر عمل سے اللہ کو ناراض ہی کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت غفور الرحیم ہے، درگزر کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے لیکن ایک عمل ایسا ہے جس کا خمیازہ قوموں کو لازماً بھگتنا پڑتا ہے۔ کبھی دنیا میں، کبھی آخرت میں اور کبھی دونوں جگہ، اور وہ گناہ غیر اللہ کو پکارنے کا ہے۔ اس کے ساتھ دوسروں کو شریک کرنے کا ہے۔ غیر اللہ کو پکارنا بندے کو اللہ کے عذابوں کا مستحق بنا دیتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام سے شرک بعید از امکان ہے۔ لیکن انہیں مخاطب کر کے بھی اللہ تعالیٰ انہیں متنبہ کرتا رہا قرآن مجید کی متعدد آیات اس بات کی دلیل ہیں تاکہ لوگ یہ سمجھ لیں کہ جب اللہ اپنے منتخب اور محبوب بندوں کو اس گناہ کی سزا دینے کا اعلان کرتا ہے تو اور کون ہے جو اس گناہ سے بچ جائے۔ قرآن مجید کی سورۃ الشعراء کی آیت نمبر 213 میں اپنے محبوب پیغمبر جناب محمد رسول